نماز کی مسنون دعائیں

شیخ العرب والعجم علامہ سید ابو محمد بدیع الدین شاہ الراشدی رحمہ اللہ

ناشر: جمعیۃ اہلحدیث سندھ (کراچی ڈویژن)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

* توجہ فرمائیں *

کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب۔۔۔

* عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
* مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد اَپ لوڈ[UPLOAD] کی جاتی ہیں۔
* متعلقہ ناشرین کی تحریری اجازت کے ساتھ پیش کی گئی ہیں۔
* دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ' پرنٹ' فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات کی نشر و اشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

** تنبیہ **

** کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب کسی بھی الیکٹرانک کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔

** ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی' قانونی و شرعی جرم ہے۔

نشر و اشاعت اور کتب کے استعمال سے متعلق کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں :

ٹیم کتاب و سنت ڈاٹ کام

webmaster@kitabosunnat.com

www.kitabosunnat.com

www.KitaboSunnat.com

سلسلہ مطبوعات 26

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ۔ (المومن :60)
(تمہارے رب نے فرمایا دعا کرو میں قبول کروں گا)

كتاب المستطاب
یعنی
نماز کی مسنون دعائیں

مؤلف : سید ابو محمد بدیع الدین شاہ راشدی رحمہ اللہ

مترجم : حافظ عبدالحمید گوندل
متعلم : المعهد السلفی للتعلیم والتربیة

مقدمہ : الشیخ محمد ابراہیم بھٹی

ناشر : جمعیت اہلحدیث سندھ (کراچی ڈویژن)
دفتر : جامع مسجد الراشدی موسیٰ لین لیاری کراچی فون : 7511932

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق امیر جمعیت اہلحدیث سندھ محفوظ ہیں

نام کتاب : .... نماز کی مسنون دعائیں

تالیف : .... شیخ العرب والعجم ابو محمد بدیع الدین شاہ الراشدی رحمہ اللہ

مترجم : .... حافظ عبدالحمید گوندل

مقدمہ : .... الشیخ محمد ابراہیم بھٹی حفظہ اللہ

تصحیح و نظر ثانی : .... الشیخ محمد حسین بلتستانی / الشیخ عبدالعظیم حسن زئی حفظہ اللہ

تاریخ اشاعت دوئم : ...... صفر ۱۴۲۲ھ بمطابق مئی ۲۰۰۱

تعداد : 1100

کمپوزنگ : .... (ظفر الرحمٰن) مکتبہ نور حرم ۔60 نعمان سینٹر گلشن اقبال بلاک ۔5 کراچی

قیمت : .... [redacted]

ادارہ کی مطبوعات مندرجہ ذیل پتوں سے مل سکتی ہیں

☆ دفتر جمعیت اہلحدیث سندھ جامع مسجد الراشدی، موسیٰ لین لیاری۔ کراچی فون : 7511932

☆ مکتبہ نور حرم ۶۰ نعمان سینٹر بلاک ۵ گلشن اقبال۔ کراچی فون : 4965124

☆ مکتبہ اہلحدیث ٹرسٹ کورٹ روڈ کراچی فون : 2635935

☆ محمد جنید، مکتبہ توحید، دلی مسجد دہلی کالونی۔ کراچی

☆ عتیق سنز، مین اردو بازار۔ کراچی فون : 2631220

☆ مکتبہ الدعوۃ السلفیہ نزد محمدی مسجد اہلحدیث، پکا قلعہ دروازہ۔ حیدر آباد

☆ مکتبہ السلفیہ، شیش محل روڈ۔ لاہور

☆ مکتبہ قدوسیہ، غزنی اسٹریٹ، اردو بازار۔ لاہور

☆ مکتبہ اسلامیہ، بیرون امین پور بازار کوتوالی روڈ۔ فیصل آباد فون : 631204

☆ جامع مسجد عثمان عفان رضی اللہ عنہ سیکٹر G-11/2۔ اسلام آباد

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست

صفحہ نمبر	مضامین	نمبر شمار
5	مقدمہ	-1
8	دعا استفتاح (نماز شروع کرنے کی دعا)	-2
12	تعوذ پڑھنے کا طریقہ	-3
12	رکوع کی دعائیں	-4
14	رکوع سے اٹھنے کی دعائیں	-5
15	سجدے کی دعائیں	-6
17	دو سجدوں کے درمیان کی دعا	-7
18	جلسہ استراحت	-8
18	تشہد	-9
20	درود شریف	-10
21	درود شریف کے بعد کی دعا	-11
22	آخری قعدے کی دعائیں	-12
23	آخری دعا	-13
24	سلام	-14
25	سلام کے بعد کی دعائیں	-15
26	آیت الکرسی	-16
27	سورۃ اخلاص پڑھنا	-17
28	تسبیحات	-18
29	جماعت کی طرف منہ پھیرتے وقت کی دعا	-19
29	صف میں داخل ہوتے وقت کی دعا	-20

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

-20	نماز میں اگر چھینک آجائے تو یہ دعا پڑھے	30
-21	نماز میں اگر سانس پھول جائے تو یہ دعا پڑھے	30
-22	سجدہ تلاوت کی دعائیں	30
-23	مغرب اور فجر کی نماز کے بعد کی دعائیں	31
-24	سید الاستغفار	32
-25	مغرب کی سنتوں کے بعد کی دعا	33
-26	فجر کی سنتوں کے بعد کی دعا	33
-27	نماز کیلئے مسجد کی جانب آتے وقت کی دعا	34
-28	نماز فجر کی ادائیگی کیلئے مسجد کی جانب آتے وقت کی دعا	34
-29	دعائے قنوت	35
-30	وتر کے بعد کی دعا	36
-31	تہجد کی دعائیں	37
-32	نماز تہجد شروع کرنے سے پہلے کی دعائیں	39
-33	دعائے استفتاح برائے نماز تہجد	39
-34	نماز تہجد کے بعد	40
-35	اذان اور تکبیر کی دعائیں	40
-36	مغرب کی اذان سنتے وقت کی دعا	41
-37	اذان کے بعد کی دعائیں	42
-38	تکبیر کے بعد کی دعائیں	43
-39	وضو کی دعائیں	44
-40	غسل	45
-41	نماز تسبیح	45
-42	نماز جنازہ کی دعائیں	46
-43	سلام	46

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مقدمہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَ الصَّلَاۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ، اما بعد۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے "ان الدین عند الله الإسلام"

(آل عمران آیت نمبر ۱۹)

بے شک اللہ کے ہاں (پسندیدہ) دین، اسلام ہے۔ ایک دوسرے مقام پر ارشاد ہے۔ "و من یبتغ غیر الإسلام دینا فلن یقبل منه"

(آل عمران آیت نمبر ۸۵)

یعنی جو شخص اسلام کے علاوہ دین تلاش کرے گا تو وہ اس سے قبول نہیں کیا جائے گا۔

دین اسلام کسی شخص کی سوچ، جذبات یا کسی کے نظریئے کا نام نہیں بلکہ صرف اور صرف احکام الٰہی کا نام ہے جسے اللہ تعالیٰ نے ہر دور میں اپنے انبیاء علیہم السلام کے ذریعے اپنی مخلوق تک پہنچایا ہے۔

اس دین اسلام میں مخلوق کی مکمل رہنمائی موجود ہے۔ خوشی، غمی، لین دین، معاملات غرض کہ اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات اور دستور زندگی ہے مسلمان وہی ہے جو زندگی کے ہر موڑ پر اسلام سے رہنمائی حاصل کرے۔ اس کا کوئی عمل و وظیفہ خود ساختہ نہیں ہونا چاہئے کیونکہ ایسے اعمال و وظائف کی دین میں کوئی گنجائش نہیں جو مخلوق نے خود وضع کیے ہوں اگرچہ ان کا ظاہری ڈھانچہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کتنا ہی خوبصورت کیوں نہ ہو لیکن وہ مردود ہے۔ اور وہ وظیفہ باطل ہے، اس کا عامل بدعت کا مرتکب کہلائے گا۔ سنن ابی داؤد میں ایک روایت ہے کہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے سنا کہ ایک شخص نے چھینک مارنے کے بعد الحمد للہ کے ساتھ ساتھ رسول اللہ ﷺ پر درود وسلام پڑھا۔ تو اس پر صحابی رسول ﷺ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اسے ٹوک دیا اور فرمایا کہ میں بھی رسول اللہ ﷺ پر درود پڑھتا ہوں لیکن اس موقع پر ہمیں رسول اللہ ﷺ نے یہ تعلیم نہیں دی۔

صحیح بخاری میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ کو سوتے وقت کی ایک دعا سکھلائی، جب دوبارہ سنی تو اس میں صحابی نے صرف "نبی" کی جگہ پر "رسول" کا لفظ استعمال کیا تو اسے بھی رسول اللہ ﷺ نے غلطی تصور فرمایا۔

اس سے معلوم ہوا کہ نماز، روزہ حج اور عبادات کی جتنی بھی صورتیں ہیں وہ سب ہمیں دین اسلام سے لینی چاہئیں۔ اور ان عبادات کو ان الفاظ اور طریقے سے ادا کرنا چاہئے جن کا وجود قرآن وحدیث میں ملتا ہے من گھڑت وظائف سے اجتناب کرنا چاہئے۔

رسالہ ہذا اس صدی کے عظیم محدث شیخ العرب والعجم علامہ سید ابو محمد بدیع الدین شاہ الراشدی رحمہ اللہ کی تصانیف میں سے ایک تصنیف ہے جس میں شیخ موصوف رحمہ اللہ نے نماز کے متعلق مسنون ادعیہ ان کی صحت وتخریج کے ساتھ ذکر کی ہیں اور ساتھ ہی ان الفاظ کا رد کیا ہے جنہیں دین اسلام میں شامل سمجھا جاتا ہے اور اس امت کی ایک بہت بڑی تعداد نے انہیں اپنا رکھا ہے۔ حالانکہ ان الفاظ کا قرآن وحدیث میں کوئی ثبوت نہیں ملتا۔ اس مختصر رسالہ میں ان خود ساختہ الفاظ کو بھی تحریر کیا گیا ہے اور پھر اس کا علمی رد بھی موجود ہے۔ یہ محنت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس لئے کی گئی ہے تا کہ امت مسلمہ گمراہی سے بچ جائے۔

اللہ تعالیٰ شاہ صاحب رحمہ اللہ کی اس دینی جهد و مساعی کو ان کے لئے اور ان کے آباء واجداد اور اساتذہ کے لئے صدقہ جاریہ اور نجات اخروی کا ذریعے بنادے آمین۔

چونکہ یہ رسالہ سندھی زبان میں لکھا گیا ہے اس لئے اس سے استفادہ ہر شخص کے لئے مشکل تھا۔ ضرورت اس بات کی تھی کہ اسے عالمی زبانوں میں سے کسی زبان میں شائع کیا جائے تا کہ فیض عام ہو سکے۔

تو اس پر ہمارے نوجوان فاضل شاگر دِرشید حافظ عبدالحمید حفظہ اللہ جو اس وقت مرکزی دینی ادارہ المعهد السلفی للتعليم والتربية کراچی میں زیر تعلیم ہیں۔ انہوں نے اپنی تعلیمی مصروفیات میں اسے شامل کیا اور اس رسالے کا اردو ترجمہ کیا ہے۔ حافظ صاحب نے نہایت ہی سلیس انداز اختیار کیا ہے تا کہ ہر خاص وعام اس سے مستفید ہو سکے۔ یہ ان کے اخلاص کی ایک واضح دلیل ہے۔ یہ ایک مخلصانہ علمی ذوق ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس میدان میں مزید ترقی و عزت بخشے اور اس دینی جذبے کو قبول فرمائے اور جس شخص نے بھی اس رسالہ کے شائع کرنے میں جس اعتبار سے معاونت کی ہے اللہ تعالیٰ اسے جزائے خیر عطا فرمائے اور اس رسالے کے ہر قاری کو ذکر کردہ مسائل کی روشنی میں اپنی اصلاح کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین یارب العالمین

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد ابراہیم بھٹی

مدیر المعهد السلفی للتعليم والتربية۔ کراچی

ناظم اعلیٰ جمعیت اہلحدیث سندھ کراچی ڈویژن

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله رب العالمين و الصلاة و السلام على سيد المرسلين۔

أما بعد! اس مختصر سے رسالے میں نماز کی مسنون دعائیں جو محمد رسول اللہ ﷺ سے منقول ہیں ترجمے کے ساتھ تحریر کی جارہی ہیں، اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو نبی اکرم ﷺ کی سنت پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

رسول اللہ ﷺ اللہ أکبر کہہ کر نماز شروع کرتے تھے۔ (بخاری، مسلم، حاکم)

مسئلہ : 1 کچھ لوگ پوری بسم اللہ الرحمن الرحیم کہہ کر نماز شروع کرتے ہیں جبکہ اسکا حدیث نبوی ﷺ میں کوئی ثبوت نہیں ملتا صرف تکبیر سے نماز شروع کرنا مسنون ہے۔ اور آپ ﷺ زبان سے نیت کے الفاظ ادا نہیں کرتے تھے، ایسا کرنا بدعت ہے، نیت تو دل کے ارادے کا نام ہے۔

دعاء استفتاح

نماز شروع کرنے کی دعا

رسول اللہ ﷺ پہلی رکعت میں تکبیر تحریمہ کے بعد قرأت سے پہلے یہ دعا پڑھتے تھے۔

(۱) اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اَللّٰهُمَّ نَقِّنِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ، اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِي مِنْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ۔

(بخاری، مسلم)

اے اللہ میرے اور میرے گناہوں کے درمیان اس قدر دوری ڈال کہ جس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قدر تو نے مشرق و مغرب کے درمیان فاصلہ رکھا ہے۔ اے اللہ مجھے گناہوں سے ایسا صاف کر دے جیسے سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے۔ اے اللہ میرے گناہوں کو اپنی رحمت کے پانی، برف اور اولوں سے دھو ڈال۔

آپ ﷺ یہ دعا بھی پڑھتے تھے۔

(۲) اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ۔ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ، لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَبِّیْ وَاَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ جَمِیْعًا اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ وَاهْدِنِیْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا یَهْدِیْ لِاَحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّیْ سَیِّئَهَا لَا یَصْرِفُ عَنِّیْ سَیِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ لَبَّیْكَ وَسَعْدَیْكَ وَالْخَیْرُ کُلُّهٗ فِیْ یَدَیْكَ وَالشَّرُّ لَیْسَ اِلَیْكَ وَالْمَهْدِیُّ مَنْ هَدَیْتَ اَنَابِكَ وَاِلَیْكَ لَا مَنْجَأَ مِنْكَ وَلَا مَلْجَأَ اِلَّا اِلَیْكَ تَبَارَکْتَ وَتَعَالَیْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ۔

(مسلم، ترمذی، نسائی، ابوداؤد، مسند شافعی)

میں دوسروں سے منہ موڑ کر اپنے چہرہ کو اس ذات کی طرف کرتا ہوں جس نے آسمانوں اور زمینوں کو بنایا، اور میں مشرکین میں سے نہیں ہوں، بیشک میری نماز میری قربانی میرا مرنا اور جینا سب اللہ رب العلمین کے لئے ہے جس کا کوئی شریک نہیں اور اسی بات کا مجھے حکم دیا گیا ہے، اور میں اولین اطاعت گزاروں میں سے ہوں۔ اے اللہ تو بادشاہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ہی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میرا رب ہے، اور میں تیرا بندہ ہوں، میں نے اپنے آپ پر ظلم کئے ہیں اور میں اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں، تو میرے سارے گناہ معاف فرمادے کہ تیرے سوا کوئی اور بخشش کرنے والا ہی نہیں، اور مجھے اچھے اخلاق سکھا کہ تیرے سوا کوئی اور اچھی عادتیں سکھلا سکتا ہی نہیں، اور مجھ سے بری عادتیں دور کر کہ تیرے علاوہ میری بری عادتوں کو کوئی دور نہیں کر سکتا، اے اللہ میں حاضر ہوں اور تجھ سے نیک تمناؤں کا طالب ہوں۔ ہر قسم کی بھلائیاں تیرے قبضہ قدرت میں ہیں اور برائی کا تجھ سے کوئی سروکار ہی نہیں، اور ہدایت یافتہ وہی ہے جسے تو ہدایت عطا فرمائے، میں تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں اور تجھ ہی سے پناہ چاہتا ہوں تیرے سوا کسی کے پاس جائے پناہ اور جائے نجات نہیں تو بابرکت اور بلند شان والا ہے، میں تجھ سے معافی چاہتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں۔

نوٹ :۔ کچھ حدیثوں میں "اوّل المسلمین" کے بجائے "من المسلمین" کے الفاظ وارد ہوئے ہیں دونوں طرح پڑھنا مسنون ہے۔

آپ ﷺ یہ دعا بھی پڑھتے تھے۔

(۳) ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا، اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا، اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلاً، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلاً، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلاً۔ (ابو داود ، ابن ماجة)

اللہ بہت بڑا ہے اور میں اسکی بڑائی بیان کرتا ہوں اور اللہ کی تعریفیں بہت زیادہ ہیں، صبح و شام کی پاکیزگی اللہ کے لئے ہے۔

ور آپ ﷺ یہ دعا بھی پڑھتے تھے جو دعا نمبر ۲ ہے :۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴)۔"اِنَّ صَلَاتِی" سے "اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ" تک، اسکے بعد یہ پڑھتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ لِاَحْسَنِ الْاَعْمَالِ وَاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا یَھْدِیْ لِاَحْسَنِھَا اِلَّا اَنْتَ وَقِنِیْ سَیِّءَ الْاَعْمَالِ وَسَیِّءَ الْاَخْلَاقِ لَا یَقِیْ سَیِّئَھَا اِلَّا اَنْتَ۔ (نسائی)

اے اللہ مجھے اچھے عمل اور اچھی عادتیں سکھا کہ تیرے سوا کوئی اور اچھائی سکھا سکتا ہی نہیں اور مجھے برے اعمال اور گندی عادتوں سے بچا کہ تیرے سوا برائی سے کوئی نہیں بچا سکتا۔

اور آپ ﷺ سے یہ دعا پڑھنا بھی ثابت ہے۔

(۵)۔سُبْحَانَكَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰی جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُكَ۔ (نصب الرأیة، بحوالہ کتاب الدعاء للطبرانی، ابو داود، مسند احمد)

اے اللہ تو پاک ہے اور تیرے لئے ہی تعریف ہے تیرا نام بابرکت اور شان بلند ہے اور تیرے علاوہ کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں ہے۔

مسئلہ 2: یہ تمام دعائیں پڑھنا سنت ہے جبکہ پہلی دعا درجے کے لحاظ سے بڑی اہم ہے کیونکہ یہ بخاری و مسلم کی متفق علیہ حدیث ہے لہذا یہ دعا مہتم بالشان ہے کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ "سبحانك اللھم" والی دعا زیادہ افضل ہے کیونکہ اس بارے میں قولی حدیث ہے، مگر ایسا کوئی حکم حدیث کی کتابوں میں نہیں ملتا، بلکہ "اللھم باعد" والی دعا کے لئے ایسا حکم مل سکتا ہے جیسا کہ سیدنا ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ آپ تکبیر تحریمہ اور قرأت کے درمیان کیا پڑھتے ہیں تو آپ نے یہ دعا بتلائی، گویا اسی کی ترغیب دلا دی یہ نہیں کہا کہ یہ دعا صرف میرے لئے مخصوص ہے اس لئے امت کے لئے بہتر ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعوّذ پڑھنے کا طریقہ

رسول اللہ ﷺ قرأت سے پہلے یہ پڑھتے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ مِنْ ھَمْزِہٖ وَنَفْخِہٖ وَنَفْثِہٖ۔ (مسند احمد، نسائی، ابوداود، ترمذی، ابن ماجہ)

میں شیطان مردود کی پھونک، جادو، اور وسوسے سے اس اللہ کی پناہ میں آتا ہوں جو سننے والا اور جاننے والا ہے۔

مسئلہ 3: تعوذ ہر رکعت میں قرأت سے پہلے پڑھنا چاہیئے۔ (محلّی)

رکوع کی دعائیں

(۱) سُبْحَانَكَ اللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ۔

(بخاری، مسلم)

اے ہمارے پروردگار تو پاک ہے اور تیرے لئے ہی تعریف ہے اے اللہ مجھے معاف فرما۔

(۲) سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ۔ (ترمذی، ابوداود، ابن ماجۃ، دارمی)

میرا رب پاک ہے جو بڑی شان والا ہے۔

(۳) سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ۔ (مسلم)

اے اللہ تو پاک اور بے عیب ہے فرشتوں اور روح (جبرائیل) کا رب ہے۔

(٤) سُبْحَانَ ذِی الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ۔

پاک ہے وہ (اللہ) جو بزرگی والا بادشاہی والا اور بلندی والا ہے۔ (نسائی)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵)اَللّٰھُمَّ لَکَ رَکَعْتُ وَلَکَ اَسْلَمْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ خَشَعَ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔

(مسلم، نسائی، بیھقی، ابن خزیمہ، ابن حبان)

اے اللہ میں نے تیرے لئے ہی رکوع کیا اور تیرا اطاعت گزار رہا، تجھ پر ایمان لایا، اور تجھ پر ہی بھروسہ کیا میرے کان اور آنکھیں اللہ رب العالمین کے سامنے جھک گئے۔

مسئلہ 4: یہ تمام دعائیں اچھی ہیں مگر پہلی دعا ثواب کے لحاظ سے بہترین ہے اس لئے کہ رسول اللہ ﷺ اکثر یہی دعا پڑھتے تھے۔ (بخاری و مسلم)

لہٰذا...... کوشش یہ ہونی چاہیئے کہ یہ دعا پڑھیں اور کبھی کبھی دوسری دعائیں بھی پڑھ لینی چاہیئے تاکہ سنت سے محروم نہ رہا جائے، کچھ لوگ کہتے ہیں کہ "سبحان ربی العظیم" کے بارے میں قولی حدیث مروی ہے یعنی آپ ﷺ کا حکم ہے اس لئے یہ دعا پڑھنا افضل ہے مگر پہلی دعا کے متعلق بخاری و مسلم میں حدیث ہے کہ رسول اللہ ﷺ اکثر اوقات یہ دعا پڑھتے تھے "یتأول القرآن" یعنی قرآنی حکم کی تعمیل کرتے تھے۔ (نووی شرح مسلم و فتح الباری)

بلکہ صحیح بخاری میں ہے کہ سورۃ النصر "إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰہِ" کے نازل ہونے کے بعد آپ ﷺ ہمیشہ یہ دعا پڑھتے تھے اور سورۃ النصر آپ ﷺ کی آخری عمر میں نازل ہوئی ہے۔ (فتح الباری)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رکوع سے اٹھنے کی دعائیں

نبی اکرم ﷺ رکوع سے اٹھتے وقت یہ الفاظ ادا فرماتے۔

"سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ" (مسلم)

جو اللہ کی تعریف کرتا ہے تو (اللہ) اسکی سنتا ہے۔

پھر سیدھے کھڑے ہو کر یہ دعا پڑھتے۔

(۱) رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ۔ (صحیح بخاری)

اے ہمارے پروردگار تیرے لئے بہت ہی پاکیزہ اور برکت والی تعریف ہے۔

نوٹ: ۔ ایک روایت میں اس طرح بھی لفظ آئے ہیں :

"اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ" ۔(بخاری و مسلم)

مسئلہ 5: امام اور مقتدی دونوں "سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ" کہیں۔

(بخاری، دار قطنی)

مسئلہ 6: یہ تمام الفاظ مسنون ہیں اور امام کے پیچھے با آواز بلند " رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ" پوری دعا کہنا سنت ہے۔ (بخاری)

رسول اللہ ﷺ یہ دعا بھی پڑھتے تھے۔

(۲) اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَاشِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ أَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ أَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ اَللّٰهُمَّ لَامَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ لَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ۔ (مسلم ، ابن ماجه)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اے اللہ تیری اتنی تعریف کہ آسمان وزمین اور اس کے ماسوا جو تو چاہے سب بھر جائیں، تعریف و عظمت بیان کرنے کے تو ہی مستحق ہے اور یہ بندہ بھی تیری وہ تعریف کرتا ہے جس کا تو حقدار ہے۔ ہم سارے تیرے بندے ہیں اے اللہ جسے تو دینا چاہے اسے کوئی روک نہیں سکتا اور جس سے تو روک لے اسے کوئی دے نہیں سکتا اور تیری رضا مندی کے بغیر کسی بھی بزرگ ہستی کی بزرگی فائدہ نہیں دے سکتی۔

ایک روایت میں یہ الفاظ بھی آئے ہیں :۔

لِرَبِّیَ الْحَمْدُ لِرَبِّی الْحَمْدُ ۔(حجة الله البالغة ، ابو داؤد)

(میرے رب کیلئے ہی تعریفیں ہیں)

یہ دعا بھی ثابت ہے۔

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِیْ بِالثَّلْجِ وَالْمَاءِ وَالْبَرَدِ (مسلم)

(اے پرودگار اپنی رحمت کے پانی، برف اور اولوں سے مجھے گناہوں سے دھو کر صاف کردے)

مسئلہ 7: یہ تمام دعائیں ہر نمازی خواہ وہ امام ہو یا مقتدی، چاہے جماعت کے ساتھ ہو یا اکیلے نماز پڑھ رہا ہو سب کو پڑھنی چاہیئے۔

(بخاری، مسلم، ابو داود، دار قطنی، مشکوٰۃ)

سجدے کی دعائیں

سجدے کی دعائیں وہی ہیں جو رکوع کی دعاؤں کے ضمن میں لکھی گئی ہیں فرق صرف اتنا ہے کہ دعا نمبر ۲ میں "سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ" کی جگہ یہ الفاظ کہیں۔

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی (پاکیزگی میرے رب کے لئے ہے جو بہت بلند ہے)

رکوع کی دعا نمبر ۵ میں "رَکَعْتُ" کے بجائے "سَجَدْتُ" کہیں جس کا مطلب

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے "میں نے تیرے لئے سجدہ کیا۔"

(۲) آپ ﷺ یہ دعا بھی سجدے میں پڑھتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِی کُلَّهٗ دِقَّهٗ وَجِلَّهٗ وَأَوَّلَهٗ وَآخِرَهٗ وَعَلَانِيَتَهٗ وَسِرَّهٗ ۔(مسلم)

اے اللہ میرے تمام گناہ معاف فرما چاہے وہ کم ہوں یا زیادہ، اگلے ہوں یا پچھلے، پوشیدہ ہوں یا ظاہری۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّی اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِی ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰی نَفْسِكَ ۔(مسلم)

اے اللہ میں تیری ناراضگی نہیں رضامندی چاہتا ہوں اور تیرے عذاب سے معافی کا خواست گار ہوں۔ اے اللہ میں تجھ سے پناہ چاہتا ہوں میں تیری وہ تعریف نہیں کر سکتا جس تعریف کے تو لائق ہے تیری تعریف تو وہ ہے جو تو نے خود اپنے لئے کی ہے۔

مسئلہ 8: مذکورہ تمام دعاؤں کا پڑھنا موجب ثواب ہے تمام دعائیں باری باری پڑھنا چاہئیں، مگر دعا نمبر (۱) کثرت کے ساتھ پڑھنا چاہیئے کیونکہ رسول اللہ ﷺ اکثر اوقات یہی دعا پڑھتے تھے۔(بخاری، مسلم)

اس بات کی مزید وضاحت کے لئے مسئلہ نمبر ۴ ملاحظہ فرمائیں۔

مسئلہ 9: دوران سجدہ ان دعاؤں کے علاوہ بھی کسی جائز طلب کے لئے کوئی بھی دعا (جس کے الفاظ حدیث میں آئے ہوں) پڑھی جا سکتی ہے کیونکہ یہ دعا کے قبول ہونے کا وقت ہوتا ہے۔

مسئلہ 10: رکوع اور سجدے میں قرآن مجید پڑھنا منع ہے۔(مسلم)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسئلہ: 11 رکوع اور سجدے کی دعائیں طاق تعداد میں پڑھنا زیادہ بہتر ہے اور حدیث میں درمیانہ عدد دس بتلایا گیا ہے۔ (ابوداؤد، نسائی)

دو سجدوں کے درمیان کی دعا

مختلف روایتوں میں مختلف الفاظ کے ساتھ سجدوں کے درمیان کی دعا آئی ہے ہم یہاں مکمل لکھ رہے ہیں۔

(۱) رَبِّ اغْفِرْلِی وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ وَاهْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَارْفَعْنِیْ ۔ (ابوداؤد، ترمذی، حاکم، بیہقی، دارمی)

اے اللہ میری بخشش فرما مجھ پر رحم کر اور مجھے صحت عطا فرما اور مجھے ہدایت نصیب کر اور میرے نقصان پورے کر مجھے رزق عطا فرما اور مجھے عزت اور بلندی عطا فرما۔

نوٹ :۔ "رَبِّ اغْفِرْلِیْ" کی جگہ "اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ" بھی کہہ سکتے ہیں معنی ایک ہی ہے۔ (نسائی، دارمی)

آپ ﷺ یہ دعا بھی پڑھتے تھے۔

(۲) رَبِّ اغْفِرْلِیْ (اے اللہ میرے گناہ معاف فرما)

مسئلہ: 12 یہ دونوں دعائیں مسنون ہیں لہذا باری باری دونوں کو پڑھنا چاہیئے۔

مسئلہ: 13 سجدوں کے درمیان کی دعا کتنی بار پڑھنی چاہیئے ؟

اس بارے میں حدیث میں کوئی صراحت نہیں ہے، اس لئے ایک سے زائد بار پڑھنے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے۔ مگر اس بات کو ذہن میں رکھیں کہ اللہ تعالیٰ کو طاق تعداد پسند ہے۔ (نسائی، ابوداؤد، ترمذی)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جلسہ استراحت

کسی خاص حدیث میں اس بارے میں کوئی دعا منقول نہیں ہے، البتہ ایک حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز کے متعلق فرمایا: "إنما هي التسبيح والتكبير وقراۃ القرآن"۔ (مسلم) کہ نماز میں صرف تسبیح، تکبیر اور قرآن پڑھنا ہے۔ اس حدیث سے جو مفہوم سامنے آتا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ (بیٹھنا) بھی نماز کا جز ہے، لہذا اس حالت میں بھی قرآنی آیت یا دعا جو حدیث میں آئی ہو پڑھی جا سکتی ہے، لیکن مقرر نہ کرے کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے ایسی کوئی تعین نہیں فرمائی اور بوقت جلسہ استراحت پڑھنا ضروری بھی نہ سمجھے کیونکہ اس بات کا صریحاً حکم بھی نہیں ملتا۔

تشہد

تشہد کے صحیح الفاظ یہ ہیں۔

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَى النَّبِي وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

(بخاری بیهقی)

ہمہ اقسام کی جانی و مالی عبادتیں، نماز و صدقات اکیلے اللہ کیلئے ہیں، نبی ﷺ پر اللہ کی طرف سے سلامتی رحمت اور برکتیں نازل ہوں۔ ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلامتی نازل ہو میں اس بات کا اقرار کرتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں یہ بھی اقرار کرتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوسری روایت میں اس طرح کے الفاظ آئے ہیں۔

(۲) بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ۔

اللہ کے نام اور اس پر بھروسہ کر کے شروع کرتا ہوں تمام قسم کی جانی اور مالی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں۔

باقی الفاظ وہی ہیں جو تشہد کے دعا نمبر ا میں گذرے، مگر آخر میں یہ الفاظ زیادہ ہیں۔

أَسْأَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ ۔(نسائی)

میں اللہ سے جنت کا طلب گار ہوں اور جہنم سے پناہ چاہتا ہوں۔

اس طرح بھی الفاظ آئے ہیں۔

(۳) التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ۔

(برکت والی تمام جانی و مالی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں۔)

اور آخر میں الفاظ کچھ اس طرح ہیں۔

وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ ۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

نوٹ :۔ صحیح بخاری میں "أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ" کے بعد یہ الفاظ بھی آئے ہیں۔

وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ۔ (وہ اللہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔)

مسئلہ 14: پہلے تشہد میں یہ الفاظ کہے جاتے تھے۔

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ۔ (اے نبی آپ پر سلامتی ہو۔)

لیکن جب نبی ﷺ اس دار فانی سے اپنے رب کی طرف عازم سفر ہوئے تو تمام صحابہ رضی اللہ عنہم تشہد میں اس طرح کہنے لگے۔

السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ۔ (نبی ﷺ پر سلامتی ہو۔)

(صحیح بخاری، ابو عوانہ، ابن أبی شیبہ، بیہقی، عبدالرزاق)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسی طرح پڑھنا زیادہ صحیح ہے۔ (فتح الباری، عمدۃ القاری، مُحلّی شرح مؤطا، مصنفہ شیخ سلام اللہ دہلوی حنفی)

کیونکہ غائبانہ طور پر نبی ﷺ کو پکارنا آپ ﷺ کی بے ادبی ہے اور ایسا کرنے میں غیر اللہ کی مشابہت بھی ہے جس میں شرک کا تاثر پایا جاتا ہے سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بھی اَلسَّلَامُ عَلَی النَّبِیِّ پڑھتے تھے۔ (موطا امام مالک) اور سیدہ کائنات ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے سیدنا قاسم بن محمد کو بھی اسی طرح سکھلایا۔ (بیہقی)

مسئلہ: 15 متذکرہ تشہد کی تمام دعائیں مسنون ہیں پہلی دعا زیادہ بہتر ہے اس لئے کہ اس کی روایت صحت کے لحاظ سے اعلیٰ درجے کی ہے۔

مسئلہ: 16 تشہد کی دعائیں سری (آہستہ) پڑھنی چاہیئے۔ (ابوداود، بیہقی، ترمذی)

درود شریف

دوسرے قعدے میں تشہد کے بعد درود شریف پڑھنا چاہیئے، درود شریف کے الفاظ یہ ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۔

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۔

اے اللہ محمد ﷺ اور ان کی اولاد پر رحمت نازل فرما جس طرح کہ ابراہیم علیہ السلام اور ان کی اولاد پر رحمت نازل فرمائی تھی، بیشک تو قابل تعریف اور بزرگی والا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اے اللہ محمد ﷺ اور ان کی اولاد پر برکتیں نازل فرما جیسا کہ تو نے ابراہیم علیہ السلام اور ان کی اولاد پر برکتیں نازل فرمائی، بیشک تو قابل ستائش اور صاحب احترام ہے۔

نوٹ :۔ کچھ احادیث میں " اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ " . سے پہلے یہ الفاظ زیادہ ہیں "فی العالمین " جہان والوں میں (جلاء الأفہام بحوالہ السراج)

مسئلہ :17 ایک مرتبہ درود شریف پڑھنے والے پر اللہ دس مرتبہ رحمت نازل فرماتا ہے۔(مسلم)

نوٹ :۔ کچھ لوگ درود شریف میں "سیدنا" لفظ کا اضافہ کرتے ہیں مگر اس بارے میں حدیث شریف سے کوئی ثبوت نہیں ملتا۔

مسئلہ :18 درود شریف صرف آخری قعدے میں پڑھنا چاہئیے پہلے قعدے میں پڑھنا درست نہیں۔(مسند أبی یعلی، مسند احمد)

درود شریف کے بعد کی دعا

اللہ کے نبی ﷺ دردو شریف کے بعد یہ الفاظ ادا فرماتے تھے۔

اَحْسَنُ الْكَلَامِ كَلَامُ اللّٰهِ وَ اَحْسَنُ الْهَدْىِ هَدْىُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔(نسائی)

سب سے بہترین بات اللہ تعالیٰ کی ہے اور سب سے بہترین راستہ محمد ﷺ کا ہے۔

مسئلہ :19 نماز کی اس دعا میں یہ تعلیم اور سبق دیا گیا ہے کہ نماز عین سنت کے مطابق ہونی چاہئیے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آخری قعدے کی دعائیں

نبی کریم ﷺ سے آخری قعدے میں بہت سی دعائیں منقول ہیں یہاں چند تحریر کی جارہی ہیں۔

(١) اَللّٰھُمَّ اِنِّی أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَھَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ ۔(بخاری، مسلم)

اے پرودگار میں عذاب جہنم اور عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، زندگی اور موت کے فتنے سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں اور مسیح دجال کے شرانگیز فتنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

(٢) اَللّٰھُمَّ اِنِّی أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ (بخاری، مسلم)

اے اللہ میں گناہ اور قرض سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

(٣) رَبِّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ مِنِّیْ بِه اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ (مسلم)

اے اللہ میرے اگلے پچھلے پوشیدہ اور ظاہر تمام گناہ معاف فرما اور میرے وہ گناہ بھی معاف فرما جن کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے کیونکہ تو ہی آگے اور پیچھے کرنے والا ہے، (یعنی ہدایت، عزت شرافت اور دوسرے کاموں میں سبقت نصیب کرتا ہے) اور تیرے علاوہ کوئی بھی قابل عبادت نہیں ہے۔

(٤) رَبِّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِكَ وَ شُکْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ ۔

اے اللہ مجھے اپنا ذکر شکر اور اچھی عبادت کرنے کی توفیق عطا فرما (یعنی ایسی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عبادت کرنے کی توفیق عطا فرما جسے تو پسند کرے، اور شرف قبولیت سے نوازے۔(نسائی)

(۵) اَللّٰهُمَّ إِنِّى أَسْأَلُكَ يَا اللّٰهُ بِأَنَّكَ الْوَاحِدُ الأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِى لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ أَنْ تَغْفِرَلِى ذُنُوبِى إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۔(نسائی ، ابو داؤد)

اے اللہ میں تجھے یہی واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ تو یکتا اور بے نیاز ہے اور نہ تو کسی کا والد اور نہ بیٹا ہے اور نہ ہی تیرا کوئی ہمسر ہے، تجھ سے سوال یہ ہے کہ تو میرے گناہ معاف فرما کیونکہ تو معاف کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔

مسئلہ :20 یہ دعائیں جس ترتیب سے لکھیں ہیں اسی ترتیب سے نہ پڑھی جائیں آگے پیچھے کرنے کا اختیار ہے۔

بہتر ہے کہ دعا نمبر ۱ اور دعا نمبر ۲ پہلے پڑھیں اس کے بعد دوسری دعائیں پڑھیں۔(بخاری، مسلم)

آخری دعا

تمام دعاؤں کے بعد سلام سے پہلے نبی اکرم ﷺ نے یہ دعا سکھائی۔

(٦) اَللّٰهُمَّ إِنِّى ظَلَمْتُ نَفْسِى ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْلِى مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِى اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ۔ (بخاری ، مسلم ، احمد بیهقی)

اے اللہ میں نے اپنے نفس پر بہت ظلم کئے ہیں اور تیرے علاوہ کوئی گناہوں کو معاف بھی نہیں کرسکتا تو اپنی خاص رحمت سے میرے گناہ معاف فرما اور مجھ پر رحم کر بیشک تو معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نوٹ :۔ مسند احمد کی ایک روایت میں لفظ "کثیراً" کے بجائے "کبیراً" وارد ہوا ہے۔ دونوں طرح پڑھنا مسنون ہے۔

مسئلہ :21 تشہد، درود شریف اور تمام دعاؤں کے بعد اپنی جائز طلب کے لئے دعا کی جاسکتی ہے۔ (بخاری، مسلم)

شرط یہ ہے کہ اس دعا کے الفاظ قرآن یا حدیث میں آئے ہوئے ہوں اپنی طرف سے دعائیں بنانا یا انہیں تبدیل کرنا منع ہے۔ (بخاری، مسلم)

دین میں ہر نیا کام بدعت اور مردود ہے۔ (مشکوٰۃ)

اور وہ دعا اس آخری دعا سے پہلے پڑھی جائے کیونکہ یہ آخری دعا تمام دعاؤں کے بعد پڑھی جاتی ہے۔ (فتح الباری' عمدۃ القاری)

سلام

نبی اکرم ﷺ سلام پھیرتے ہوئے اپنے چہرے مبارک کو پہلے دائیں طرف پھیرتے پھر بائیں طرف اور ساتھ ہی یہ الفاظ ادا فرماتے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ۔(ابو داؤد، نسائی، ترمذی، ابن ماجہ)

تم پر اللہ کی طرف سے سلامتی رحمت اور برکتیں نازل ہوں۔

نوٹ :۔ "وبرکاتہ" کے الفاظ ابو داؤد کی ایک روایت میں ہیں جو صحیح روایت ہے اور کبھی کبھی صرف دائیں طرف وبرکاتہ کا اضافہ کرتے۔ (ابو داؤد، طبرانی، دار قطنی)

مسئلہ :22 اس سلام میں مخاطبین مسلمان ہیں یعنی مسلمان آپس میں ایک دوسرے پر سلامتی کے نزول کی دعائیں کرتے ہیں۔ (ابو داؤد)

اور بوقت نماز اللہ کے فرشتے بھی موجود ہوتے ہیں۔ (بخاری، مسلم)

ان کے لئے بھی سلامتی کی دعا کی جاتی ہے، خصوصاً جب آدمی اکیلا نماز پڑھ رہا ہو تو اس کے سلام کے مخاطب فرشتے ہوتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سلام کے بعد کی دعائیں

سلام پھیرنے کے بعد سب سے پہلے نبی ﷺ باآواز بلند "اللّٰہ أکبر" کہتے تھے۔

(بخاری، مسلم، نسائی)

مسئلہ: 23 اللہ اکبر کے متعلق یہ وضاحت نہیں کہ کتنی بار کہے لہذا کئی بار بھی کہہ سکتا ہے۔

اس کے بعد نبی کریم ﷺ تین مرتبہ استغفر اللہ (اللہ سے معافی کا خواستگار ہوں) کہتے تھے۔

(۱) اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۔(مسلم)

اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے، اور تیرے پاس ہی سلامتی ہے، اے اللہ تو برکت اور عزت واحترام والی ذات ہے۔

مسئلہ: 24 اس دعا میں کچھ لوگ اضافہ کر کے پڑھتے ہیں جس کا حدیث میں کوئی ثبوت نہیں ملتا، دعا میں اس طرح الفاظ زیادہ کرنا بدعت ہے۔(بخاری مسلم)

(۲) لَآ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ،اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَآ اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ (بخاری، مسلم)

اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے اسی کی بادشاہی اور اسی کی تعریف ہے، اور وہ ذات ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ جسے تو دینا چاہے اسے کوئی روک نہیں سکتا، اور جس سے تو روک لے اسے کوئی دے نہیں سکتا، اور تیری رضامندی کے بغیر کسی بھی بزرگ ہستی کی بزرگی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فائدہ نہیں دے سکتی۔

(۳) رَبِّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِكَ وَ شُکْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ ۔

(نسائی)

اے اللہ مجھے اپنا ذکر، شکر اور اچھی عبادت کرنے کی توفیق عطا فرما۔

(٤) اَللّٰھُمَّ إِنِّی أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وأَعُوْذُ بِكَ مِنْ أَنْ اَرُدَّ إِلٰی اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْیَا وأَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔ (بخاری)

اے اللہ میں بخیلی سے اور بڑھاپے کی رذیل عمر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ میں دنیا کی ابتلاء اور عذاب قبر سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں۔

آیۃ الکرسی

(٥) اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلاَّ هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لاَ تَأْخُذُهٗ سِنَةٌ وَلاَ نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلاَّ بِإِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلاَ یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ إِلاَّ بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلاَ یَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ۔ (سورۃ البقرہ :255)

اللہ ایسی ذات ہے کہ جس کے سوا کوئی بھی قابل بندگی نہیں وہ زندہ وجاوید ہے نہ تو اسے اونگھ آتی ہے اور نہ ہی نیند، آسمانوں اور زمینوں میں جو کچھ ہے سب اسی کا تو ہے، کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس سے سفارش کر سکے؟ جو کچھ مخلوق کے روبرو ہے وہ جانتا ہے، اور جو بعد میں آنے والا ہے وہ اس سے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھی باخبر ہے اس کی کرسی آسمانوں اور زمینوں کا احاطہ کئے ہوئے ہے، اور وہ ان کی حفاظت سے تھکتا نہیں ہے، وہ سب سے بلند اور مہتم بالشان ہے۔

نوٹ :۔ آیۃ الکرسی پڑھنے کے متعلق احادیث "سنن نسائی اور شعب الإیمان للبیھقی" میں موجود ہیں۔

سورۃ اخلاص پڑھنا

(٦) بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اللّٰهُ الصَّمَدُ لَمۡ يَلِدۡ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔ (پ:٣٠)

اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے شروع کرتا ہوں۔ کہو کہ وہ اللہ یکتا ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ وہ کسی کا والد ہے اور نہ ہی بیٹا اور نہ ہی اس کا کوئی ہمسر ہے۔

نوٹ :۔ سورۃ اخلاص پڑھنے کے متعلق احادیث مشکوٰۃ شریف میں موجود ہیں۔

مسئلہ: 25 رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی اور سورۃ الإخلاص پابندی کے ساتھ پڑھتا رہے گا تو اس کے جنت میں جانے کے درمیان صرف موت حائل ہے۔ (نسائی، ابن حبان)

(٧) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحۡدَهٗ لَا شَرِيۡكَ لَهٗ لَهُ الۡمُلۡكُ وَلَهُ الۡحَمۡدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعۡبُدُ اِلَّآ اِيَّاهُ وَلَهُ النِّعۡمَةُ وَلَهُ الۡفَضۡلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الۡحَسَنُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخۡلِصِيۡنَ لَهُ الدِّيۡنَ وَلَوۡ كَرِهَ الۡكَافِرُوۡنَ ۔ (مسلم)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ کے سوا کوئی بھی معبود نہیں ہے وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہی اور اسی کی تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے ہم اس کے علاوہ کسی کی بھی بندگی نہیں کرتے، تمام نعمتیں اور بھلائیاں اسی کے پاس ہیں اچھی تعریفات کا وہ مستحق ہے اللہ کے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں ہے ہم خالص اسی کی عبادت کرتے ہیں اگرچہ اس بات کو کفار ناپسند کرتے ہیں۔

مسئلہ 26: یہ دعا رسول اللہ ﷺ بلند آواز سے پڑھتے تھے (مسلم)

(۸) اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِی لاَ اِلٰهَ اِلاَّ هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

(ترمذی، ابن ماجه، حاکم، ابن سنی)

میں اسی سے بخشش کا طالب ہوں جو یکتا ہے، زندہ و جاوید ہے اور میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

ان کے علاوہ بھی بہت ساری دعائیں احادیث میں آئی ہیں ہم بخوف طوالت انہی پر اکتفا کرتے ہیں۔

﴿ تسبیحات ﴾

فرض نماز کے بعد تینتیس (33) مرتبہ سبحان اللہ تینتیس (33) مرتبہ الحمد للہ تینتیس (33) مرتبہ اللہ اکبر پڑھنا سنت ہے ان کی کل تعداد ننانوے (99) بنتی ہے۔

پھر ایک بار یہ پڑھے۔

لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهٗ لاَ شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

اللہ کے سوا کوئی بھی معبود نہیں ہے وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بادشاہی ہے اسی کی تعریف ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

نبی اکرم ﷺ کا ارشاد پاک ہے کہ اگر کوئی شخص ان تسبیحات کو پڑھے گا تو اس کے تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اگرچہ اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔ (مسلم)

مسئلہ 27: کچھ روایتوں میں ان تسبیحات کی تعداد سو اس طرح پوری کی گئی ہے کہ تینتیس (33) بار سبحان اللہ تینتیس (33) بار الحمد للہ چونتیس (34) بار اللہ اکبر۔ (مسلم)

دونوں طریقے مسنون ہیں جبکہ پہلا طریقہ زیادہ بہتر ہے کیونکہ احادیث سے یہی مفہوم سمجھ میں آتا ہے۔

جماعت کی طرف منہ پھیرتے وقت کی دعا

نبی کریم ﷺ فرض نماز پڑھا کر جب جماعت کی طرف رخ کرتے تو یہ دعا پڑھتے۔

(۱) رَبِّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَجْمَعُ عِبَادَكَ۔ (مسلم، ابوعوانہ)

اے اللہ مجھے اس دن عذاب سے بچانا جس دن تو لوگوں کو جمع کرے گا۔

<u>نوٹ :</u>۔ اس دعا میں "تجمع" کی جگہ "تبعث" کے الفاظ بھی احادیث میں ملتے ہیں۔

صف میں داخل ہوتے وقت کی دعا

صف میں داخل ہوتے وقت تکبیر تحریمہ سے پہلے یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ آتِنِي أَفْضَلَ مَا تُؤْتِي عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ۔ (ابن سنی)

اے اللہ مجھے وہ سب سے اچھی نعمت عطا کر جو تو اپنے نیک بندوں کو دیتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿نماز میں اگر چھینک آجائے تو یہ دعا پڑھے﴾

اَللّٰھُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ مُبَارَكًا عَلَيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى ۔ (ابن سنی)

اے پروردگار تیرے لئے ہی پاکیزہ اور بابرکت تعریفیں ہیں ایسی تعریفیں کہ جسے ہمارا رب پسند کرے اور راضی ہو جائے۔

﴿نماز میں اگر سانس پھول جائے تو یہ دعا پڑھے﴾

جلدی آتے وقت یا کسی بھی وجہ سے نماز میں اگر سانس پھول جائے تو یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ ۔ (مسلم)

اللہ بہت بڑا ہے اور اسی کے لئے پاکیزہ اور بابرکت تعریفیں ہیں۔

﴿سجدہ تلاوت کی دعائیں﴾

نبی اکرم ﷺ سے اس بارے میں دو دعائیں منقول ہیں۔

(۱) سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ بِحَوْلِهٖ وَقُوَّتِهٖ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ ۔ (ترمذی، ابو داؤد، بیہقی۔ ابن ماجہ دارقطنی)

میرے چہرے نے اس ہستی کے لئے سجدہ کیا جس نے اسے تخلیق کیا اور اپنی خاص حفاظت اور امداد کے ساتھ اس کے کان اور آنکھیں بنائیں تو کتنا ہی بابرکت ہے وہ جو سب سے بہترین تخلیق کار ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲) اَللّٰهُمَّ اُكْتُبْ لِيْ بِهَا عِنْدَكَ اَجْرًا وَحُطَّ بِهَا عَنِّيْ وِزْرًا وَاجْعَلْهَا لِيْ عِنْدَكَ ذُخْرًا وَتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوُدَ۔ (ترمذی، ابن ماجه، ابن حبان، ابن سنی)

اے اللہ میرے سجدے کا اجر اپنے پاس لکھ لے اور اس کی وجہ سے میرے گناہ معاف فرما اور اس سجدے کو میرے لئے ذخیرہ آخرت بنا، اے اللہ میرا یہ سجدہ قبول فرما جیسا کہ تو نے اپنے بندے داؤد (علیہ السلام) کا سجدہ قبول فرمایا تھا۔

مسئلہ :28 یہ دونوں دعائیں مسنون ہیں باری باری دونوں پڑھنی چاہیے، دونوں اکٹھی پڑھ لے تو کوئی حرج نہیں۔

مسئلہ :29 سجدہ تلاوت کی دعائیں تین مرتبہ پڑھنی چاہئیں۔

(ابن سکن، تحفة الأحوذی)

مغرب اور فجر کی نماز کے بعد کی دعائیں

فجر اور مغرب کی نماز کے بعد خصوصاً فجر کی نماز کے بعد بہت ساری دعائیں نبی اکرم ﷺ سے منقول ہیں ان میں سے چند یہاں تحریر کی جارہی ہیں۔

سات مرتبہ پڑھے :۔

(۱) اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ۔

اے اللہ مجھے جہنم کی آگ سے پناہ دے۔

سات مرتبہ پڑھے :۔

(۲) حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔ (ابو داؤد، مجمع الزوائد)

میرے لئے اللہ ہی کافی ہے جس کے علاوہ کوئی قابل عبادت نہیں ہے اور اسی پر میں بھروسہ کرتا ہوں اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسئلہ :30 رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے کہ جو شخص اس دعا کو پڑھے گا تو یہ دعا اس کی دنیا اور آخرت کے لئے کافی ہے۔(ابو داؤد)

تین مرتبہ یہ پڑھے

(٣)رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالإِسلَامِ دِيْنًا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا۔ (احمد، ترمذی)

میں اللہ کے بطور رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور محمد ﷺ کے بطور نبی ہونے پر راضی ہوں۔

(٤)سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ ۔(ابو داؤد، مجمع الزوائد)

اللہ پاک ہے اور اسی کی تعریفات ہیں اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر اتنی تعریفیں کہ وہ راضی ہو جائے اس کے عرش کے ہم وزن اور اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر تعریفیں۔

سید الاستغفار

اس دعا کے الفاظ احادیث میں اس طرح آئے ہیں۔

(٥) اَللّٰهُمَّ اَنتَ رَبِّی لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنتَ خَلَقْتَنِی وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَااسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِی فَاغْفِرْلِی فَإِنَّهُ لاَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلاَّ اَنْتَ۔ (صحیح بخاری)

اے اللہ تو میرا رب ہے تیرے علاوہ کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں ہے، تو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے ہی مجھے پیدا کیا ہے اور میں اپنی استطاعت کے مطابق تجھ سے کئے ہوئے وعدے پر قائم ہوں۔ میں تجھ سے اپنے کردہ گناہوں کے وبال سے پناہ چاہتا ہوں میں تیری نعمتوں کا احسان مانتا ہوں اور ساتھ ہی اپنی کوتاہی کا اعتراف بھی کرتا ہوں، اے اللہ اپنی خاص رحمت سے میرے گناہ معاف فرما کہ تیرے سوا کوئی بھی گناہوں کو معاف کرنے والا نہیں ہے۔

مغرب کی سنتوں کے بعد کی دعا

مغرب کی فرض نماز کے بعد دو رکعت سنت پڑھ کر اس دعا کو زیادہ سے زیادہ مرتبہ پڑھنے کی کوشش کریں۔

یَامُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِکَ۔ (ابن سنی)

اے دلوں کو پھیرنے والے میرے دل کو اپنے دین پر ثابت رکھنا۔

فجر کی سنتوں کے بعد کی دعا

رسول اللہ ﷺ فجر کی دو رکعت سنتوں کے بعد دائیں کروٹ پر لیٹ کر یہ دعا پڑھتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَائِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ۔ (ابن سنی)

اے پروردگار جبرائیل، میکائیل، اسرافیل اور محمد ﷺ کے رب تو مجھے جہنم کی آگ سے پناہ دے۔

نوٹ :- ''اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ'' یہ الفاظ تین مرتبہ کہنے چاہیئے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿نماز کے لئے مسجد کی جانب آتے وقت کی دعا﴾

جس وقت گھر، دکان یا کسی اور جگہ سے نماز کے لئے چلے یا کہیں بیٹھا ہوا ہو اور بوقت نماز اٹھے تو یہ اذکار ادا کرے۔

دس مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ (پاکیزگی اللہ کے لئے ہے)

دس مرتبہ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ (اللہ کے سوا کوئی بھی معبود نہیں)

دس مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (ہمہ اقسام کی تعریفیں اللہ کے لئے ہیں)

دس مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ (میں اللہ سے اپنے گناہوں کی معافی کا خواستگار ہوں)

﴿نماز فجر کی ادائیگی کے لئے مسجد کی جانب آتے وقت کی دعا﴾

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وفِیْ نَفْسِیْ نُوْرًاوَ فِی صَدْرِیْ نُوْرًا وَ فِی لِسَانِیْ نُوْرًا وَ فِی بَصَرِیْ نُوْرًا وَ فِی جِلْدِیْ نُوْرًا وَ فِیْ بَشَرِیْ نُوْرًا وَ فِی شَعْرِیْ نُوْرًا وَ فِی دَمِیْ نُوْرًا وَ فِی لَحْمِیْ نُوْرًا وَ فِی شَحْمِیْ نُوْرًا وَ فِی عَصَبِیْ نُوْرًا وَ فِی عَظْمِیْ نُوْرًا وَ فِی مُخِّیْ نُوْرًا وَ فِی مَنِیِّیْ نُوْرًا وَ مِنْ فَوْقِیْ نُوْرًا وَ مِنْ تَحْتِیْ نُوْرًا وَ مِنْ قُدَّامِیْ نُوْرًا وَ مِنْ خَلْفِی نُوْرًا وَ عَنْ یَمِیْنِیْ نُوْرًا وَعَنْ یَسَارِیْ نُوْرًا واجْعَلْنِی نُوْرًا واعْطِنِیْ نُوْرًا وَاعْظِمْ لِی نُوْرًا یَوْمَ الْقِیَامَةِ۔ (بخاری، مسلم، احمد، نسائی)

اے اللہ میرے دل میں نور پیدا کر میری روح میں نفس میں نور پیدا کر اور میرے سینے میں، زبان میں سماعت میں بصارت میں میری ظاہر واندرونی جلد میں نور پیدا کر اور میرے بالوں میں میرے خون میں میرے گوشت میری چربی میں میرے پٹھوں میں میری ہڈیوں میں میرے مادہ منویہ میں نور پیدا کر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور میرے اوپر میرے نیچے آگے، پیچھے، دائیں بائیں نور کردے میرے لئے نور ہی نور پیدا کر اور قیامت میں مجھے نور عطا کر۔ (بخاری، مسلم)

(۲) تین مرتبہ یہ دعا پڑھے"۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ۔

(الدعوات الکبیر للبیهقی)

اس دعا کا ترجمہ "سلام کے بعد کی دعائیں" کے ذیل میں گذر چکا ہے۔

دعائے قنوت

وتر کی آخری رکعت میں دعائے قنوت پڑھنی چاہئے دعا کے الفاظ یہ ہیں۔

(۱) اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ فِیْمَنْ هَدَیْتَ وَعَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ وَبَارِكْ لِیْ فِیْمَا اَعْطَیْتَ وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِیْ وَلاَ یُقْضٰی عَلَیْكَ اِنَّهٗ لاَ یَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ وَلاَ یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ۔ (نسائی، ترمذی، ابن ماجه، ابوداؤد)

اے اللہ مجھے ہدایت دے کر ان میں شامل کر جن کو تو نے ہدایت دی ہے، اور مجھے عافیت دے کر ان میں شامل کر جن کو تو نے عافیت دی ہے۔ اور میرا کارساز بن کر مجھے ان لوگوں میں شامل کر جن کی تو نے کارسازی کی ہے، اور اس چیز میں برکت ڈال جو تو مجھ کو عطا کرے اور مجھ کو اپنے برے فیصلے سے محفوظ رکھ کہ فیصلہ کرنے والا تو ہی ہے، اور تجھ سے بڑھ کر کوئی بھی فیصلہ کرنے والا نہیں ہے، جس کا تو دوست بن جائے تو اسے کوئی رسوا نہیں کر سکتا اور جس کا تو دشمن بن جائے اسے کوئی بھی عزت نہیں دلا سکتا، اے پروردگار تو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بابرکت اور عظمت والا ہے اللہ کی رحمت کی برکھا محمد ﷺ پر نازل ہو۔

(۲) نبی کریم ﷺ سے یہ دعا بھی ثابت ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّي أَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لاَ أُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ ۔(ابن ماجه)

اس دعا کا ترجمہ سجدے کی دعا نمبر ۲ میں گذر چکا ہے۔

مسئلہ :31 قنوت میں متذکرہ دونوں دعائیں بھی پڑھ سکتا ہے۔

مسئلہ :32 دعائے قنوت قبل از رکوع یا بعد از رکوع سیدھے کھڑے ہو کر پڑھنا سنت ہے۔(بخاری، حاکم، دار قطنی)

بعد از رکوع پڑھنے کے متعلق متعدد روایات آئی ہیں،(بیہقی)

اللہ کے نبی ﷺ نے اپنے نواسے سیدنا حسن رضی اللہ عنہ کو جب دعائے قنوت سکھائی تو اسے یہ حکم بھی دیا کہ یہ دعا رکوع کے بعد سیدھے کھڑے ہو کر پڑھنا۔(حاکم)

مسئلہ :33 دعائے قنوت کے وقت تکبیر کہنا یا ہاتھ اٹھانا رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں ہے۔

وتر کے بعد کی دعا

جب نماز وتر کا سلام پھیرلے تو تین مرتبہ یہ پڑھے۔

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ۔

بادشاہ پاک ہے بہت پاک ہے۔

نوٹ :۔ یہ دعا تیسری مرتبہ بآواز بلند کہے۔

رَبُّ الْمَلاَئِكَةِ وَالرُّوْحِ ۔(نسائی، دار قطنی)

فرشتوں اور جبرائیل کا مالک ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تہجد کی دعائیں

(۱) رسول اللہ ﷺ جب نماز تہجد کے لئے بیدار ہوتے تو نگاہ مبارک آسمان کی جانب کر کے سورۃ آل عمران کا آخری رکوع پڑھتے تھے۔ (مسلم)

(۲) اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَيِّمُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ مَلِكُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ وَ وَعْدُكَ الْحَقُّ وَلِقَائُكَ حَقٌّ وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالنَّبِيُّوْنَ حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ) حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ۔ فَاغْفِرْلِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ لَا اِلٰهَ غَيْرُكَ ۔(بخاری ، مسلم)

اے اللہ تمام تعریفیں تیرے لئے ہیں کہ تو ہی آسمان و زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کو قائم رکھے ہوئے ہے۔ اور تعریفیں تیری ہی ہیں کہ تو ہی آسمان زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے ان سب کو روشن رکھے ہوئے ہے۔ تمام تعریفیں تیری ہی ہیں کہ آسمان و زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے تو ان سب کا مالک ہے۔ تعریفیں تیرے لئے ہی ہیں کہ تو برحق ہے تیرا وعدہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بر حق ہے، تیری ملاقات بر حق ہے تیری بات بر حق ہے، جنت و جہنم بر حق ہے تمام انبیاء بر حق ہیں محمد ﷺ بر حق ہیں، قیامت بر حق ہے۔

اے اللہ میں تیرا فرمانبردار ہوں اور تجھ پر ہی ایمان لایا ہوں اور تجھ پر ہی بھروسہ کیا، اور تیری ہی طرف رجوع کیا ہے، اور تیری ہی مدد سے جھگڑتا ہوں، اور اپنا مقدمہ تیرے حضور پیش کرتا ہوں۔ تو میرے وہ تمام گناہ معاف فرما جو میں کر گذرا اور جو آئندہ کروں جو پوشیدہ کئے اور ظاہراً کئے اور وہ گناہ بھی معاف فرما جن کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے کہ تو ہی مقدم و مؤخر ہے تو ہی معبود برحق ہے اور تیرے سوا کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں ہے۔

(۳) لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ۔(بخاری)

اللہ کے علاوہ کوئی بھی معبود نہیں ہے وہ یکتا ہے اس کا کوئی بھی شریک نہیں ہے وہ بادشاہ اور قابل تعریف ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے، اللہ پاک ہے اللہ ہی کے لئے تمام تعریفیں ہیں اس کے سوا کوئی بھی معبود نہیں ہے وہ بہت بڑا ہے اسی کا خوف ہے اور اسی کی طاقت ہے۔

نوٹ :۔ نبی اکرم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ جو شخص یہ دعا پڑھنے کے بعد "رَبِّ اغْفِرْلِيْ" (اے اللہ میرے گناہ معاف فرما) کہے یا کوئی بھی دعا مانگے تو وہ دعا قبول ہو گی۔ (بخاری)

(٤) لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِيْ وَأَسْأَلُكَ رَحْمَتَكَ اللّٰهُمَّ زِدْنِيْ عِلْمًا وَلَا تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنِيْ وَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ۔ (ابوداؤد)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تیرے علاوہ کوئی بھی معبود نہیں ہے اے اللہ تو پاک ہے اور قابل ستائش ہے میں تجھ سے اپنے گناہوں کی معافی کا خواست گار اور تیری رحمت کا طلبگار ہوں اے پروردگار میرے علم میں اضافہ فرما اور میرے دل میں ہدایت آنے کے بعد کسی قسم کی کجی پیدا نہ کرنا اور مجھے اپنی خاص رحمت سے نواز کہ تو ہی سب سے بڑھ کر دینے والا ہے۔

ان دعاؤں کے علاوہ بھی احادیث میں دیگر بہت سی دعائیں منقول ہیں۔

نماز تہجد شروع کرنے سے پہلے کی دعائیں

دس مرتبہ اللہ اکبرُ دس مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

دس مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ دس مرتبہ سُبْحَان المَلِكِ القُدُّوسِ

دس مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ دس مرتبہ لاَ إِلٰہَ إِلا اللّٰہُ

دس مرتبہ اَللّٰھُمَّ إِنِی أَعُوذُ بِكَ مِنْ ضِیقِ الدُّنْیَا وَضِیقِ القِیَامَۃِ۔

یہ تمام دعائیں پڑھ کر پھر نماز تہجد شروع کرے۔ (ابوداود)

آخری دعا کا ترجمہ یہ ہے :۔ اے اللہ میں تجھ سے دنیا اور روز قیامت کی تنگی سے پناہ چاہتا ہوں۔

دعائے استفتاح برائے نماز تہجد

نبی اکرم ﷺ نماز تہجد کی پہلی رکعت ہلکی قرأت سے پڑھتے تھے۔ (مسلم)

اور پہلی رکعت میں تکبیر اولیٰ کے بعد قرأت سے پہلے بطور استفتاح یہ دعا پڑھتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ جِبْرَائِیلَ وَإِسْرَافِیلَ فَاطِرَالسَّمَاوَاتِ وَالاَرْضِ عَالِمَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ اَنْتَ تَحْکُمُ بَیْنَ عِبَادِکَ فِیْمَا کَانُوْا فِیْہِ یَخْتَلِفُوْنَ اِھْدِنِیْ لِمَا اخْتُلِفَ فِیْہِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِکَ فَاِنَّکَ تَھْدِیْ مَنْ تَشَاءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ۔ (مسلم)

اے اللہ، جبرائیل، میکائیل اور اسرافیل کے رب، آسمانوں اور زمینوں کو بنانے والے اور حاضر وغائب کا علم رکھنے والے تو ہی اپنے بندوں کے درمیان ان چیزوں میں فیصلہ کرے گا جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں، اے اللہ اس اختلاف میں جو حق ہے تو اپنی عنایت سے مجھے وہ حق دکھلا دے کہ تو جسے چاہتا ہے سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔

نماز تہجد کے بعد

نماز تہجد کے بعد درود اور استغفار جتنا چاہے پڑھ سکتا ہے (قرآن مجید، جلاء الافہام)

اذان اور تکبیر کی دعائیں

اذان اور تکبیر میں جو کچھ مؤذن اور مکبر کہے تو سامع کو بھی وہی کچھ کہنا چاہئے، ہاں "حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ" اور "حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ" کے جواب میں سامع یہ کہے "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ" (مسلم)

نوٹ :۔ مؤذن یعنی اذان دینے والا اور مکبر تکبیر کہنے والا۔

مسئلہ :34 فجر کی نماز میں جب مؤذن "اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ" کہتا ہے تو کچھ لوگ اس کا جواب ان الفاظ میں دیتے ہیں "صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ" ایسا جواب دینا بدعت ہے کیونکہ حدیث میں ایسا کوئی ثبوت نہیں ملتا، ہاں حدیث میں جو رسول اللہ ﷺ کا طرز عمل ملتا ہے وہ یہ ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثم قال بعد ذلك ما قال المؤذن۔ (مسند شافعی)

کہ حی علی الصلوۃ اورحی علی الفلاح کے جواب میں آپ ﷺ وہی کچھ کہتے تھے جو مؤذن ادا کرتا تھا اس حدیث سے "اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ" کے جواب میں تراشے گئے خود ساختہ الفاظ کی کوئی حیثیت باقی نہیں رہی مؤذن کی طرح سامع کو بھی وہی الفاظ جواب میں کہنے چاہیئے۔

مسئلہ: 35 تکبیر میں قد قامت الصلوۃ کے جواب کے لئے "اقامها الله وأدامها" کے الفاظ بھی حدیث شریف میں آئے ہیں۔ (ابو داؤد)

مگر اس روایت میں کچھ کلام ہے لہذا بہتر یہی ہے کہ قد قامت الصلوۃ کے جواب میں یہی الفاظ سامع کو بطور جواب کہنے چاہئے کیونکہ عام احادیث میں یہی حکم دیا گیا ہے جیسے مکبّر کہے ویسا ہی تم کہو۔

مغرب کی اذان سنتے وقت کی دعا

جب مغرب کی اذان شروع ہو تو یہ دعا پڑھے

(۱) اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ اَصْوَاتُ دُعَاتِكَ وَاِقْبَالُ لَیْلِكَ وَاِدْبَارُ نَھَارِكَ فَاغْفِرْلِیْ ۔ (ابن سنی)

اے اللہ یہ آوازیں تیری طرف بلانے والوں کی ہیں اور یہ وقت تیرے دن کے جانے اور رات کے آنے کا ہے، تو میرے گناہ معاف فرما۔

کچھ روایات میں یہ الفاظ ہیں۔

(۲) اَللّٰھُمَّ ھٰذَا اِقْبَالُ لَیْلِكَ وَاِدْبَارُ نَھَارِكَ وَاَصْوَاتُ دُعَاتِكَ فَاغْفِرْلِیْ۔ (ابو داؤد، الدعوات الکبیر للبیھقی)

اے اللہ یہ تیری رات کے آنے اور دن کے جانے کا وقت ہے اور یہ آوازیں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

تیری طرف بلانے والوں کی ہیں تو میرے گناہ معاف فرما۔

مسئلہ :36 دونوں طرح پڑھنا مسنون ہے۔

﴿ اذان کے بعد کی دعائیں ﴾

(١) اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ۔

(بخاری)

اے اللہ اس پوری دعا اور قائم ہونے والی نماز کے رب محمد ﷺ کو وسیلہ (جنت میں آپ ﷺ کے لئے مخصوص جگہ) اور فضیلت عطا فرما اور انہیں مقام محمود پر سرفراز فرما جن کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے۔

مسئلہ :37 کچھ روایات میں اس دعا کے اختتامی الفاظ اس طرح ہیں۔

إِنَّكَ لاَ تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۔(الدعوات الکبیر للبیهقی)

بے شک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

مسئلہ :38 بعض لوگ اس دعا میں کچھ الفاظ کی زیادتی کرتے ہیں، وہ الفاظ یہ ہیں۔

”وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ“

مگر یہ الفاظ خود ساختہ ہیں کیونکہ احادیث میں ان کا کوئی ثبوت نہیں ملتا، دعا میں ایسی زیادتی بدعت کے زمرے میں آتی ہے، اور رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے کہ ہمارے دین میں جو بھی نیا کام نکالا جائے وہ مردود ہے۔(بخاری، مسلم)

محب سنت کے لئے آپ ﷺ کے بتلائے ہوئے الفاظ ہی کافی ہیں۔

نبی اکرم ﷺ کا فرمان ہے کہ جو شخص اذان کے بعد یہ دعا پڑھے گا تو اس کے تمام گناہ معاف کردیئے جائیں گے۔

(۲) اَشْهَدُ اَنْ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهٗ لاَشَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلاً وَبِالاِسْلاَمِ دِيْنًا۔ (مسلم)

میں اس بات کا اقرار کرتا ہوں کہ اللہ ایک ہے اس کا کوئی بھی شریک نہیں ہے اور میں اس بات کا بھی اقراری ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں میں اللہ کے رب ہونے پر محمد ﷺ کے نبی ہونے پر اور اسلام کے بطور دین کے ہونے پر راضی ہوں۔

مسئلہ :39 اذان کے بعد درود شریف پڑھنے کا حکم بھی آیا ہے بلکہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے کہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا تو اللہ اس پر دس مرتبہ رحمتیں نازل فرمائے گا۔ (مسلم)

بعض حضرات اذان سے پہلے "الصَّلٰوةُ وَالسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ" وغیرہ پڑھتے ہیں لیکن اس بارے میں بھی حدیث سے کوئی ثبوت نہیں ملتا یہ بھی احداث فی الدین (یعنی بدعت ہے) اور مردود ہے۔ (صحیح بخاری)

تکبیر کے بعد کی دعا

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآتِهٖ سُؤالَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۔ (بخاری)

اے اللہ اس پوری دعا اور قائم ہونے والی نماز کے رب محمد ﷺ پر اپنی رحمتیں نازل فرما اور روز قیامت آپ ﷺ کے سوال کو پورا فرما۔

مسئلہ :40 اذان اور تکبیر کے درمیان مانگی ہوئی دعا رد نہیں ہوتی، بلکہ شرف قبولیت سے نوازی جاتی ہے۔ (ابو داؤد، ترمذی)

﴿ وضو کی دعائیں ﴾

(۱) بسم اللہ کہہ کر وضو شروع کرے، (نسائی) اگر بسم اللہ نہیں پڑھی تو وضو نہیں ہوگا۔ (ترمذی، ابن ماجہ، ابوداؤد، مسند احمد، دارمی، دار قطنی، بیہقی)

پوری بسم اللہ الرحمن الرحیم کہنا ثابت نہیں ہے۔

جب وضو کے اعضاء دھو رہا ہو تو یہ دعا پڑھے۔

(۲) اَللّٰھُمَّ اغۡفِرۡلِیۡ ذَنۡبِیۡ وَوَسِّعۡ لِیۡ فِیۡ دَارِیۡ وَبَارِكۡ لِیۡ فِیۡ رِزۡقِیۡ۔ (ابن سنی)

اے اللہ میرے گناہ معاف فرما اور میرے گھر میں کشادگی عطا کر اور میرے رزق میں برکتیں نازل فرما۔

مسئلہ : 41 کچھ لوگ وضو کرتے وقت کلمہ شہادت کا ورد کرتے رہتے ہیں ایسے کرنا حدیث سے ثابت نہیں ہے۔

جب وضو مکمل کرلے تو پھر یہ دعا پڑھے

(۳) اَشۡھَدُ اَنۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحۡدَهٗ لَاشَرِیۡكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُهٗ وَرَسُوۡلُهٗ ۔

میں اس بات کا اقرار کرتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں ہے وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں اس بات کا بھی اقراری ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔

(٤) اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡنِیۡ مِنَ التَّوَّابِیۡنَ وَاجۡعَلۡنِیۡ مِنَ الۡمُتَطَھِّرِیۡنَ ۔

اے اللہ مجھے بہ کثرت توبہ کرنے والوں اور پاکیزگی اختیار کرنے والوں میں شامل فرما۔

(۵) سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْــهَدُ أَنْ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ ۔

تو پاک اور لائق تعریف ہے اے اللہ میں تجھ سے اپنے گناہوں کی معافی کا خواست گار ہوں۔

(مسلم ، ابوداؤد، ترمذی، ابن حبان، طبرانی اوسط، عمل الیوم واللیلة للنسائی ، حاکم بزار،ابو اسحاق المذی، علل الدار قطنی)

مسئلہ :42 دعائیں پڑھتے وقت نگاہ آسمان کی طرف کرنی چاہیئے ،(مسند بزار)

مسئلہ :43 دعا نمبر ۳ کو تین مرتبہ پڑھنا چاہیئے۔(ابن سنی)

مسئلہ :44 کچھ لوگ وضو کے بعد دیگر بہت ساری دعائیں پڑھتے ہیں جن کا حدیث میں کہیں بھی ذکر نہیں ہے ،جو دعائیں صحیح احادیث سے ثابت تھیں وہ ہم نے یہاں ذکر کردی ہیں۔

مسئلہ :45 کچھ لوگ وضو کے بعد سورۃ قدر (إنا أنزلناه) پڑھتے ہیں مگر ایسا کوئی حکم رسول اللہ ﷺ سے منقول نہیں ہے۔

غسل

غسل کیلئے احادیث میں الگ سی کوئی خاص دعائیں نہیں آئی ہیں۔

مسئلہ :46 کچھ لوگ غسل جنابت کرتے ہوئے کلمہ شہادت پڑھتے رہتے ہیں جبکہ اس بارے میں حدیث سے ایسا کوئی حکم نہیں ملتا۔

نماز تسبیح

احادیث میں نماز تسبیح کی بڑی فضیلت آئی ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ عام

نمازوں کی طرح چار رکعتیں اکٹھی پڑھے صرف یہ دعا زیادہ پڑھنی ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ۔

اس دعا کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہر رکعت کے پہلے قیام میں پندرہ دفعہ رکوع اور بعد از رکوع دونوں سجدے اور سجدوں کے درمیان' جلسہ استراحت اور دونوں تشہد میں دس دس مرتبہ پڑھے۔ (ابو داؤد)

مسئلہ: 47 ہر رکعت میں جہاں جہاں یہ دعا پڑھنی ہے پہلے اس مقام کے لئے مخصوص دعائیں پڑھے پھر یہ دعا پڑھے۔ (ابو داؤد)

﴿ نماز جنازہ کی دعائیں ﴾

نماز جنازہ کی چار تکبیریں ہیں۔ (بخاری و مسلم)

پانچ بھی ثابت ہیں۔ (بخاری، مسلم، احمد، ابو داؤد، ابن ماجہ، نسائی)

چھ اور سات بھی ثابت ہیں۔

(مستخرج البرقانی علی البخاری، تاریخ کبیر، سنن سعید بن منصور ابن أبی خیشمہ، التلخیص الحبیر، علل ابن أبی حاتم)

﴿ سلام ﴾

پھر دائیں طرف سلام پھیرے۔

(الغیلانیات لابی بکر الشافعی، التلخیص الحبیر، علل ابن ابی حاتم)

سلام کے الفاظ وہی ہیں جو فرض نماز کے بیان میں گزر چکے ہیں۔

مسئلہ: 48 نماز جنازہ میں سلام صرف دائیں طرف پھیرنا چاہئے۔

(المنتقی لابن الجارود، بیہقی، ابن أبی شیبہ، مسائل الإمام احمد لأبی داؤد، غنیۃ الطالبین للشیخ عبد القادر جیلانی، مصنف عبد الرزاق)

طریقہ نماز جنازہ

پہلی تکبیر کے بعد دعائے استفتاح پڑھے۔

مسئلہ :49 فرض نماز کے لئے جو دعائے استفتاح ذکر کی جاچکی وہی نماز جنازہ میں بھی بطور استفتاح پڑھے کیونکہ احادیث میں نماز جنازہ کے لئے کوئی مخصوص دعائیں نہیں آئی۔

دعائے استفتاح کے بعد ترتیب کے مطابق پہلے تعوذ (**اعوذ باللہ**) پڑھے اسکے بعد تسمیہ (**بسم اللہ**) پھر سورۃ فاتحہ اور پھر کوئی بھی سورۃ پڑھے۔

(بخاری، ابن ماجہ، ابن حبان، حاکم، ابو یعلی، مسند شافعی، بیہقی)

مسئلہ :50 سورۃ فاتحہ پڑھے بغیر کوئی بھی نماز نہیں ہوگی کیونکہ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے کہ وہ نماز ہی نہیں جس میں سورۃ فاتحہ نہ پڑھی جائے (بخاری، مسلم) چونکہ یہ بھی ایک نماز ہے لہذا یہ بھی سورۃ فاتحہ کے بغیر نہیں ہوگی۔

مسئلہ :51 امام کے پیچھے تمام مقتدی بھی سورۃ فاتحہ پڑھیں کیونکہ یہ حکم عام ہے اور تمام نمازیوں کے لئے ایک جیسا ہے۔

مسئلہ :52 نماز جنازہ میں قرأت بآواز بلند پڑھے۔

(بخاری، مسند شافعی، ابو یعلی، حاکم)

مسئلہ :53 قرأت آہستہ (سری) آواز میں بھی پڑھنا جائز ہے۔ (نسائی)

مسئلہ :54 سورۃ فاتحہ کے اختتام پر امام اور تمام مقتدی بآواز بلند آمین کہیں کیونکہ یہ بھی حکم عام اور تمام نمازیوں کے لئے ہے۔

دوسری تکبیر کے بعد درود شریف پڑھے، (حاکم) درود کے الفاظ وہی ہیں جو تشہد کے بیان میں گذر چکے۔

تیسری تکبیر کے بعد میت کے لئے دعائیں مانگے دعائیں یہ ہیں۔

(۱) اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مَدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَاَهْلاً خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ، وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ، وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ ۔ (مسلم)

اے اللہ اس میت کو بخش دے اسے آرام پہنچا اور اسے معاف فرما اور اس کی اچھی مہمان نوازی کر اس کی جائے آرام کشادہ کر اور اسے اپنی رحمت کے پانی، برف اور اولوں سے دھو کر سفید دھلے ہوئے کپڑے کی طرح کر دے اور اسے اس دنیاوی گھر سے اچھا گھر اور دنیاوی اہل خانہ سے اچھا اہل خانہ اور دنیاوی بیوی سے اچھی بیوی عطا کر اسے جہنم اور قبر کے عذاب سے بچا کر جنت میں داخل فرما۔

(۲) اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ اَللّٰھُمَّ لَاتَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهٗ ۔ (ابوداؤد، ترمذی)

اے اللہ ہمارے زندہ، فوت شدہ، حاضر و غائب، چھوٹے بڑے، مرد و زن تمام کو معاف فرما۔ اے اللہ ہم میں سے جس کو بھی زندہ رکھنا مقصود ہو تو اسے اسلام پر زندہ رکھنا اور جسے فوت کرنا ہو اسے ایمان کی حالت میں فوت کرنا، اے اللہ ہمیں اس کے اجر سے محروم نہ رکھنا اور اس کے بعد کسی فتنے میں مبتلا نہ کرنا۔

مسئلہ 55: کچھ روایات میں "علی الإسلام" کے بجائے "علی الإیمان"

کے الفاظ آئے ہیں اور اسی طرح "ولا تفتنا" کی جگہ "ولا تضلنا" کے الفاظ بھی آئے ہیں۔(ابو داؤد)

دونوں طرح پڑھنا مسنون ہیں، معانی دونوں کے ایک ہی ہیں۔

(۳) اَللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانَ ابۡنَ فُلَانٍ فِیۡ ذِمَّتِكَ وَحَبۡلِ جِوَارِكَ فَقِهِ مِنۡ فِتۡنَةِ الۡقَبۡرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَاَنۡتَ اَهۡلُ الۡوَفَاءِ وَالۡحَقِّ، اَللّٰهُمَّ اغۡفِرۡلَهٗ وَارۡحَمۡهُ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِيۡمُ۔ (ابوداؤد، ابن ماجه)

اے اللہ یہ میت فلاں بن فلاں تیری امان اور پناہ میں ہے، تو اسے عذاب قبر اور جہنم کی آگ سے بچا کہ تو باوفا اور صاحب حق ہے، اے اللہ اسے بخش دے اس پر رحم کر کہ تو ہی بخشش کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

مسئلہ: 56 اس دعا میں دو مرتبہ لفظ فلاں آیا ہے پہلے فلاں کی جگہ میت کا نام اور دوسرے فلاں کی جگہ میت کے والد کا نام لیا جائے۔

(٤) اَللّٰهُمَّ اَنۡتَ رَبُّهَا وَ اَنۡتَ خَلَقۡتَهَا وَاَنۡتَ هَدَيۡتَهَا اِلَی الۡاِسۡلَامِ وَاَنۡتَ قَبَضۡتَ رُوۡحَهَا وَاَنۡتَ اَعۡلَمُ بِسِرِّهَا وَعَلَانِيَتِهَا جِئۡنَا شُفَعَاءَ فَاغۡفِرۡلَهَا۔ (ابوداؤد)

اے اللہ تو ہی اس کا رب ہے اور تو نے ہی اسے پیدا کیا اور اسلام کی طرف رہنمائی کی اور اب تو نے ہی اس کی روح قبض کی ہے تو ہی اس کے ظاہری اور پوشیدہ حالات سے واقف ہے ہم تیرے حضور دعا گو ہیں تو اسے بخش دے۔

نوٹ :۔ ان دعاؤں میں سے کوئی بھی پڑھ سکتا ہے۔

مسئلہ: 57 یہ تمام دعائیں مسنون ہیں مگر دعا نمبر ا کی روایت میں تمام روایتوں سے زیادہ صحیح ہے۔

مسئلہ: 58 کوئی بھی دعا ایک سے زائد مرتبہ نہ پڑھے۔

(کتاب الصلوۃ لاسماعیل قاضی، جلاء الافہام لابن قیم، التلخیص الحبیر للعسقلانی)

مسئلہ : 59 اگر تمام دعائیں ایک ساتھ پڑھ لے تو بہتر ہے، منع نہیں ہے۔

مسئلہ : 60 چوتھی تکبیر کے بعد سلام پھیر دے۔

اگر پانچ، چھ یا سات تکبیروں کے ساتھ نماز جنازہ پڑھ رہا ہے تو ان تکبیروں کے درمیان کوئی خاص دعا احادیث میں نہیں آئی۔

ہم نے نبی اکرم ﷺ سے سچی محبت کرنے والوں کے لئے کتب احادیث میں سے دعائیں جمع کرکے یہاں لکھ دی ہیں تاکہ وہ صحیح دعائیں یاد کر کے پڑھیں۔

ہم نے چھوٹی بڑی ہر قسم کی دعائیں لکھی ہیں تاکہ کم علم اور کند ذہن والے بھی اس سے فائدہ اٹھائیں اور سنت سے محروم نہ ہوں۔

گذارش مترجم : اس رسالے کے تمام قارئین اور اس سے مستفید ہونے والوں سے گذارش ہے کہ جب وہ اپنے لئے دعا کریں تو کتاب کے مؤلف علیہ الرحمۃ اور مترجم کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ جزاکم اللہ خیراً

وآخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ العَالَمِیْنَ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دین کی اشاعت میں حصہ لیجئے اور دائمی اجر حاصل کرتے رہیے۔

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے :۔نضر اللّٰه امرأ سمع مقالتی فوعاها ثم بلغها۔

یعنی : اللہ تعالیٰ اس شخص کو ترو تازہ اور خوش و خرم رکھے' جو میری بات (حدیث' فرمان' حکم' کوئی مسئلہ وغیرہ) سنے پھر اسے اچھی طرح یاد (محفوظ) کرلے' اس کے بعد دوسرے لوگوں تک پہنچادے۔

غور کیجئے ایک طرف یہ بشارت عظمیٰ ہے تو دوسری طرف کفر' الحاد' شرک' باطل' فسق و فجور' بے حیائی' بے غیرتی' بے راہ روی' بے دینی' بد عقیدگی اور جھوٹی' بے اصل باتوں کو پرنٹ میڈیا' الیکٹرانک میڈیا اور دیگر تمام ذرائع ابلاغ بڑے شدومد سے نشر و شائع کر رہے ہیں' جس کے نتیجے میں عقائد و اخلاق میں بگاڑ' حلال و حرام میں تمیز کا خاتمہ اور سچ اور جھوٹ کی پہچان ختم ہوتی جارہی ہے۔ ہماری موجودہ نسل گفتار و کردار اخلاق و اطوار الغرض ہر لحاظ سے روز بروز پستی' تنزلی او انحطاط کا شکار ہے اس زوال پذیر معاشرے کی اصلاح کے لیے دعوت و تبلیغ کے کام کی جتنی اہمیت آج ہے شاید اس سے پہلے نہ ہو۔

جیسا کہ آپ بخوبی جانتے ہیں کہ نشر و اشاعت کے کاموں میں مادی وسائل بڑی اہمیت کے حامل ہوتے ہیں اس لیے آپ سے اپیل ہے کہ اس کار خیر میں دامے' درمے' قدمے' سخنے ضرور حصہ لیں اور آپ ﷺ کی بشارت کے مصداق بن جائیں نیز یہ آپ کے لیے بہترین صدقہ جاریہ بھی ہے۔ حسب فرمان رسول ﷺ اذامات الانسان انقطع عنه عمله الامن ثلاث الخ

یعنی انسان جب فوت ہو جاتا ہے تو اعمال نامہ بند ہو جاتا ہے۔ سوائے تین قسم کے آدمیوں کے۔ صدقہ جاریہ کرنے والا۔ علم نافع سکھانے والا' اور نیک اولاد چھوڑنے والا۔

اس طرح آپ دوسری قسم میں بھی شامل ہو سکتے ہیں چونکہ آپ کے تعاون سے مرتب کیے ہوئے علمی ذخیرے سے جب تک لوگ مستفید و فیضیاب ہوتے رہیں گے۔ ان شاء اللہ آپ کا اعمال نامہ نیکیوں سے پر ہوتا رہے گا۔

شعبہ نشر و اشاعت جمعیت اہل حدیث سندھ

ہماری آئندہ آنے والی مطبوعات

۱۔ توحید ربانی یعنی سچی مسلمانی — علامہ سید بدیع الدین شاہ الراشدی رحمہ اللہ

۲۔ تنقید سدید اجتہاد و تقلید — -۔-

۳۔ فقہ و حدیث — -۔-

۴۔ توحید خالص — -۔-

۵۔ خطبات راشدیہ حصہ دوئم — -۔-

۶۔ قرأۃ نماز میں بسم اللہ بالجہر پڑھنا — -۔-

۷۔ چالیس احادیث — -۔-

۸۔ بدیع الرسائل — -۔-

۹۔ بدیع الفتاویٰ — -۔-

۱۰۔ عین شین اردو — -۔-

۱۱۔ رزق میں آخر حلال ہی کیوں ؟ — فضیلۃ الشیخ عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

۱۲۔ تقدیر کیا ہے ؟ — -۔-

۱۳۔ سنت کی آئینی اہمیت و منکرین حدیث کے شبہات کا ازالہ — -۔-

تمام مخلص حضرات اور دین کا درد رکھنے والے دوستوں سے گذارش کی جاتی ہے کہ یہ کتابیں خرید کر کے خود پڑھیں اور دوسروں تک پہنچائیں۔

مخیّر حضرات سے اس کارِ خیر میں خصوصی تعاون کی اپیل کی جاتی ہے۔

جمعیت اہلحدیث سندھ (کراچی ڈویژن) کی مطبوعات

حقوق العباد	علامہ سید ابو محمد بدیع الدین شاہ راشدیؒ
عید میلاد النبی ﷺ کی شرعی حیثیت	علامہ سید ابو محمد بدیع الدین شاہ راشدیؒ
اللہ کا سہارا مضبوط	علامہ سید ابو محمد بدیع الدین شاہ راشدیؒ
براۃ اہل حدیث	علامہ سید ابو محمد بدیع الدین شاہ راشدیؒ
نماز نبوی ﷺ سنت سے محبت کرنے والوں کے لئے تحفہ	علامہ سید ابو محمد بدیع الدین شاہ راشدیؒ
حق و باطل عوام کی عدالت میں	علامہ سید ابو محمد بدیع الدین شاہ راشدیؒ
زیادۃ الخشوع (رکوع کے بعد ہاتھ کہاں رکھے)	علامہ سید ابو محمد بدیع الدین شاہ راشدیؒ
امام صحیح العقیدہ ہونا چاہیے	علامہ سید ابو محمد بدیع الدین شاہ راشدیؒ
فاتحہ خلف الامام	علامہ سید ابو محمد بدیع الدین شاہ راشدیؒ
گلستان جہاد	پروفیسر عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ تعالیٰ
اسلامی انقلاب کی واحد سبیل شریعت محمدی (تاریخی خطاب)	پروفیسر عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ تعالیٰ
مسلمان حکمران کی ذمہ داریاں	پروفیسر عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ تعالیٰ
تاسیس پاکستان اور اسلام (اہم خطاب)	پروفیسر عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ تعالیٰ
حج وعمرہ	الشیخ عبدالعزیز بن باز (علامہ احسان الٰہی ظہیر)
پردہ	شیخ محمد الصالح العثیمین حفظہ اللہ تعالیٰ
نماز باجماعت کی اہمیت اور مسجد کا حق	الشیخ محمد بن عبدالعزیز السید حفظہ اللہ تعالیٰ
پیغام	پروفیسر طالب الرحمٰن زیدی
شاہ عقیق پر کیا دیکھا	حافظ طیب الرحمٰن زیدی
گانا بجانا اور سننا	ابو سعید (نظر ثانی) حافظ ایوب صاحب
متنازعہ مسائل کے قرآنی فیصلے	
حصن المسلم (مسنون اذکار کی بہترین کتاب)	الشیخ سعید بن علی بن وہف القحطانی
نماز میں خشوع اور عاجزی (یعنی سینے پر ہاتھ باندھنا)	علامہ سید ابو محمد بدیع الدین شاہ راشدیؒ
اصلاح اہل حدیث	علامہ سید ابو محمد بدیع الدین شاہ راشدیؒ
نماز کی مسنون دعائیں	علامہ سید ابو محمد بدیع الدین شاہ راشدیؒ
اسلام میں عورت کا مقام	علامہ سید ابو محمد بدیع الدین شاہ راشدیؒ
تشریح اسماء الحسنیٰ	علامہ سید ابو محمد بدیع الدین شاہ راشدیؒ